سوال

مزدور طبقہ کے لیے روزہ کا حکم

جواب

سوال : السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ اگر ہم اپنے معاشرے میں نظر دھوڑائیں تو مشاہدہ میں آتا ہے کہ مزدوری پیشہ سے تعلق لوگ روزہ نہیں رکھتے میرا سوال یہ ہے کہ یہ ان کے لیے اسلام میں نرمی ہے کہ وہ روزہ چھوڑ سکتے ہیں یا نہیں ؟؟؟ اور اسلام کی اس حوالے سے

جواب : نصوص شرعیہ میں روزہ موخر کرنے کی علت سفر یا مرض یا جو اس کے حکم میں ہو، بیان کی گئی ہے ۔ پس مریض اور مسافر کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے اور وہ دوسرے دنوں میں ان کی قضا کرے گا یا اگر قضا کی طاقت نہ رکھتا ہو تو فدیہ ادا کرے گا۔
مزدور کے بارے شیخ بن باز رحمہ اللہ وغیرہ کا کہنا یہ ہے کہ وہ روزہ رکھے اور اگر روزہ مکمل کرنا اس کے لیے بہت مشقت کا باعث بن جائے تو وہ روزہ کھول دے اور دوسرے دنوں یعنی چھٹی یا سردیوں کے چھوٹے دنوں میں ان کی قضا کرلے۔